



UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE
NAME

CENTRE
NUMBER

--	--	--	--	--

CANDIDATE
NUMBER

--	--	--	--

SECOND LANGUAGE URDU

3248/02

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension

May/June 2013

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

Write your answers in Urdu.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

The number of marks is given in brackets [] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹیپلز، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلیپس کا استعمال منع ہے۔

بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

زائد شیٹ استعمال کرنے پر انہیں پرچے کے ساتھ نٹھی کر دیں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: []

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.



PART 1: Language Usage

Vocabulary

For
Examiner's
Use

نیچے دیئے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 سیخ پا ہونا۔

[1] _____

2 گل چھڑے اڑانا۔

[1] _____

3 زہرا لگنا۔

[1] _____

4 چار چاند لگنا۔

[1] _____

5 بھانڈا پھوڑنا۔

[1] _____

[Total: 5]

Sentence transformation

For
Examiner's
Use

نیچے دیئے گئے خط کشیدہ الفاظ کو اس طرح بدلیں کہ جملہ کا مفہوم الٹ ہو جائے۔

مثال: کالی ساڑھی پر موتیوں کا کام بہت خوش نما لگ رہا ہے۔
سفید ساڑھی پر موتیوں کا کام بہت بد نما لگ رہا ہے۔

6 برف جم جانے سے سردی بڑھ جاتی ہے۔

[1]

7 تازہ کھانا خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

[1]

8 اُس کی خوش اخلاقی کی وجہ سے لوگ اُسکے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔

[1]

9 انسان کی کاہلی اُس کی ناکامی کا سبب بن جاتی ہے۔

[1]

10 دوست کے غلط کاموں پر اُسکی ہمت افزائی کرنا دشمنی کی نشانی ہے۔

[1]

[Total: 5]

Cloze Passage

For
Examiner's
Use

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر
نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

صبح سویرے باغ کی سیر صحت کے لیے بیحد مفید سمجھی جاتی ہے۔ [11] میں

آلودگی کم اور [12] کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ سرسبز گھاس اور خوش نما پھول پودے

[13] کو راحت بخشتے ہیں۔ لیکن آج کے مصروف [14] میں یہ [15] کم

ہوتا جا رہا ہے۔

دن - دور - عادت - رجحان - نگاہوں - آنکھیں - موسم - فضا۔
تازگی - خوشگوار - رونق - طور طریقے - ہوائیں - گہما گہمی - کانوں

- [1] _____ 11
- [1] _____ 12
- [1] _____ 13
- [1] _____ 14
- [1] _____ 15

[Total: 5]

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

چودھویں سے سولھویں صدی کے درمیان لکڑی سے بنائی گئی ریل کے آثار جرمنی میں پائے جاتے ہیں۔ اسے موٹے رستوں سے جکڑ کر انسان یا جانور کھینچا کرتے تھے۔ اسکی پٹری پتھروں کو تراش کر بنائی گئی تھی۔

برطانیہ میں ریل سولھویں صدی میں وجود میں آئی۔ اسکی ضرورت کوئلے کی کانوں سے شروع ہوئی۔ یہ کوئلے کو کانوں سے کشتیوں تک پہنچانے کے لیے استعمال ہوتی تھی۔ اس طرح کوئلے کی فراہمی دوسرے شہروں میں ممکن ہوئی۔ جوں جوں سائنس نے ترقی کی اسکی پٹری پتھر سے تبدیل ہو کر لوہے کی بن گئی اور ساتھ ہی ساتھ اسکی لمبائی میں بھی اضافہ ہو گیا۔ نہ صرف کوئلوں بلکہ لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے میں بھی استعمال ہونے لگی۔ پہلی پبلک ریلوے سرے (Surrey) کے علاقے میں چلی جسے گھوڑے کھینچتے تھے۔

بھاپ سے چلنے والے پہلے انجن نے بالٹی مور میں 21 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا جو رفتہ رفتہ 219 کلومیٹر ہو گیا۔ اسکے باوجود لوگوں کو لمبے سفر کے لیے کئی ٹرینیں بدلنے کی ضرورت پڑتی تھی۔

چند سالوں بعد بجلی سے چلنے والی ٹرین ایجاد ہوئی جو 6 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی تھی۔ لندن اور نیو یارک میں اسے مزید فروغ ملا اور ٹرام کا استعمال عام ہو گیا۔ اُس زمانے میں یہ سفر کا واحد ذریعہ تھا جو عرصہ دراز تک رائج رہا۔ پھر بسیں اور کاریں وجود میں آئیں۔ شہروں کی ترقی کے ساتھ سڑکوں کا جال بچھنے سے ٹرام کی مقبولیت کم ہو گئی اور بسوں اور کاروں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا۔

ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرنے کے لیے ٹرینیں آج بھی مقبول ہیں۔ موجودہ دور میں ٹرین کی رفتار 100 میل فی گھنٹہ سے بھی تجاوز کر رہی ہے۔ لمبا سفر نہ صرف جلد کٹ جاتا ہے بلکہ آرام دہ بھی ہوتا ہے۔ پٹری پر راستہ صاف ملنے کی بنا پر جا بجا ٹریفک کا ہجوم اور لال بتیوں کی روکاوتیں نہیں ملتیں۔ کوچ اور کاروں کے لمبے اور تھکادینے والے سفر سے بھی نجات ملتی ہے۔ ٹرین کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ بسوں اور کاروں کے مقابلے میں کئی سو افراد سامان سمیت اکٹھے سفر کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں بسوں اور کاروں کے کم استعمال سے ماحول پٹرول اور ڈیزل کی آلودگی سے محفوظ رہتا ہے۔

PART 3: Comprehension

Passage A

For
Examiner's
Use

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ایک غریب گھرانے میں پیدا ہونے کے باوجود اپنی صلاحیتوں کی بناء پر اکبر کے نورتوں میں شامل ہونے والے ایک رتن ملا دو پیازہ کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کے والد ایک سکول میں استاد تھے۔ تنخواہ معمولی تھی اور گزارہ مشکل سے ہوتا تھا۔ بچپن سے ذہین اور پڑھائی لکھائی کے شوقین تھے۔ کتابیں خریدنے کی استطاعت نہ تھی لہذا کسی امیر آدمی کے گھر کوئی بھی چھوٹی موٹی ملازمت کر لیتے تاکہ وہاں موجود کتابوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان مشکل حالات میں بھی انہوں نے اپنی ذہانت اور لگن سے فارسی، عربی، فلسفہ اور علم جفر میں مہارت حاصل کی اور اکبر کے دربار میں قسمت آزمانے چل پڑے۔

دربار میں رسائی آسان نہ تھی۔ کسی فن میں یکتا ہونے کے ساتھ ایسے اعلیٰ عہدیدار کی سفارش کی ضرورت تھی جسے اکبر کا قرب حاصل ہو۔ دربار میں تو جگہ نہ ملی لیکن شاہی مرغی خانے کی نگرانی پر معمور کر دیئے گئے۔ اپنے علم اور صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے ایسی معمولی نوکری پر بہت دلبرداشتہ ہوئے لیکن قبول کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا۔ مرغی خانے کو ایک نئی شکل دینے کے ساتھ انہوں نے گوشت اور پیاز سے بنائی جانے والی ایک ڈش دو پیازہ ایجاد کی جو اتنی مقبول ہوئی کہ انکا نام ہی ملا دو پیازہ پڑ گیا۔ اکبر نے خوش ہو کر انہیں شاہی کتب خانے کا نگران بنا دیا۔ اس دفعہ بھی ملا دو پیازہ نے صبر و شکر سے کام لیا اور اپنی محنت و لگن سے کتب خانے کو چار چاند لگا دیئے۔

کتب خانے کے معائنہ پر اکبر کو یہ دیکھ کر حیرت اور خوشی ہوئی کہ شاہی خزانے سے بغیر کسی پیسے کا مطالبہ کئے تمام کتابیں ریشم، اطلس و کجواب سے ڈھکی ہوئی بڑی ترتیب اور قرینے سے سچی ہوئی تھیں۔ اکبر کے استفسار پر ملا نے بتایا کہ ریشم و کجواب ان تھیلیوں سے لیا گیا تھا جن میں رعایا اپنی درخواستیں اکبر کے حضور پیش کرتی تھی اور جنہیں بیکار سمجھ کر ایک طرف ڈال دیا جاتا تھا۔

اکبر انکی صلاحیتوں سے بہت متاثر ہوا اور انہیں اپنے نورتوں میں شامل کر لیا۔ اپنے صبر و استقلال، محنت و لگن کے بل بوتے پر ملا نے وہ مقام حاصل کر ہی لیا جسکی تلاش میں وہ آگرہ پہنچے تھے۔

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 ملا دوپيازه كى اكبر كے دربار ميں كيا حيثيت تهي؟

[1]

18 تعليم حاصل كرنے كا شوق ملا نے كس طرح پورا كيا اور كن علوم ميں ماہر سمجھے جاتے تھے؟

[3]

19 اكبر كے دربار ميں شموليت كى كيا شرائط تھیں؟

[2]

20 ملا دوپيازه كى دربار ميں پہلى نوكرى كيا تهي؟ ان كا اُس پر رُو عمل اور اس رُو عمل كى وجه بيان كيجهيے

[3]

21 وه ملا دوپيازه كے نام سے كيون جانے جاتے تھے؟

[1]

22 گتب خانے كے معائنہ پر اكبر كو كن باتوں نے متاثر كيا؟ تين باتوں كا ذكر كيجهيے۔

[3]

23 آخري پيراگراف ميں ملا كى كن صلاحيتوں كا ذكر كيا گيا ہے؟

[2]

[Total: 15]

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جسامت کے لحاظ سے سب سے بڑا جانور ہونے کی وجہ سے ہاتھی کو رہنے کے لیے زیادہ جگہ درکار ہوتی ہے۔ جیسے جیسے انسانی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے زراعت کے لیے جنگلات کی کٹائی اور ترقیاتی کاموں کے لیے عمارتوں کی تعمیر کے باعث ہاتھیوں کے لیے جگہ کم پڑ رہی ہے۔ اسی لیے وہ آسانی سے گولیوں کا نشانہ بن جاتے ہیں یا پھر انہیں زہر دے کر مار دیا جاتا ہے۔

ہاتھی کے دانت تقریباً 3 میٹر لمبے ہوتے ہیں۔ انہیں زیور اور فرنیچر بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ افریقی قبیلے انہیں کھانے میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ شکار کئے جانے کی وجہ سے ہاتھیوں کی تعداد چھ لاکھ سے گر کر صرف 1 لاکھ رہ گئی ہے۔ ہاتھیوں کو چڑیا گھر میں رکھنے اور سرکس میں استعمال ہونے سے بچانے کے لیے کئی تنظیمیں مہم چلا رہی ہیں۔ ان کے مطابق جانوروں کو سدھانے کے لیے ظالمانہ طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ نہ صرف انہیں مارا پیٹا جاتا ہے بلکہ زنجیروں میں جکڑ کر مختصر سی جگہوں پر قید کیا جاتا ہے اور اکثر کھانے پینے سے محروم رکھا جاتا ہے۔

سائنس دانوں کا ماننا ہے کہ ہاتھی کے جذبات و احساسات انسانوں سے کافی ملتے جلتے ہیں۔ ہاتھیوں کے گروپ میں سے شکار ہونے والے ہاتھی کی کمی شدت سے محسوس کی جاتی ہے اور ان کی موت پر غم و غصے کا اظہار کیا جاتا ہے۔

ہاتھی زیادہ تر افریقہ اور ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔ ایشیائی ہاتھی چین اور انڈیا تک پائے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ تعداد انڈیا میں پائی جاتی ہے۔ یہاں ہاتھی سواری اور جنگلات سے لکڑیاں لانے لیجانے کے کاموں کے لیے سدھائے جاتے ہیں۔

ہاتھیوں کی دو قسمیں ہیں۔ سوانا اور فاریسٹ۔ سوانا ہاتھی زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی خاصیت ایسی جھاڑیوں کو تباہ کرنا ہے جو گھاس اگنے سے روکتی ہیں۔ فاریسٹ ہاتھی قدرت کے نظام کو آگے چلانے میں مدد دیتے ہیں۔ کچھ بیجوں کے سخت چھلکے توڑنا صرف انہی کے بس کی بات ہے۔ یہ ان کے بیج اس طرح بکھیرتے ہیں کہ ارد گرد ان سے مزید درخت اگ سکتے ہیں۔

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 ہاتھی کیوں مارے جا رہے ہیں؟ تین وجوہات لکھیے۔

[3] _____

25 ہاتھیوں کے پکڑے جانے کے خلاف مہم چلانے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ تفصیل سے لکھیے۔

[4] _____

26 عبارت کے مطابق ہاتھی انسانوں سے کس طرح مشابہہ ہیں؟

[2] _____

27 انڈیا میں ہاتھیوں کو کن کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

[2] _____

28 ہاتھیوں کی کون سی اقسام ہیں اور سب سے زیادہ تعداد میں کہاں پائے جاتے ہیں؟

[2] _____

29 قدرت کے نظام میں ہاتھی کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

[2] _____

[Total: 15]

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.